



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : qazi

Serial No : 23314

MODE: Regular

Address :

Date : 8/18/2014

Subject : jaidad wirasat

Contact No:

Writer :

Email :

Mard k integal k baad uska pesa jaidad main shamil hojata hy ya uski bivi ka hota hy. Agr ghar bivi k nam hy to uska bhe shumar marny wale ki jaidad main hoga? ager aulad apni maa se kahe k maray hue bap k paise ka hissab do qk ab apka uspe koi haq nahe wo wirasat hy to maa ko kia krna chaye. Shara main wirsat ka hukum btdje.

مرد کے انتقال کے بعد اسکا پیسہ، جائیداد میں شامل ہو جاتا ہے یا اسکی بیوی کا ہوتا ہے؟ اگر گھر بیوی کے نام ہو تو اسکا شمار بھی مرنے والی کی جائیداد میں ہوگا؟ اگر اولاد اپنی ماں سے کہے کہ مرنے والی کے پیسے کا حساب دو کیوں کہ آپکا اسپر کوئی حق نہیں وہ وراثت کا مال ہے تو ماں کو کیا کرنا چاہیئے؟ شرع میں وراثت کا حکم بتا دیجئے۔

### الجواب حامداً ومصلياً

مرنے والا بوقت انتقال جو کچھ منقولہ، غیر منقولہ مال و جائیداد سونا چاندی، نقدی، زیورات اور ہر قسم کا چھوٹا بڑا گھوڑا بیل اور سامان چھوڑتا ہے از روئے شریعت وہ صرف بیوی یا کسی ایک وارث کا حق نہیں، بلکہ ترکہ شمار ہوتا ہے جو حسب حصص تمام ورثاء میں تقسیم کیا جاتا ہے، تاہم اولاد کو چاہیئے کہ اپنی والدہ کو پریشان کرنے کے بجائے ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے ان سے اپنے حق کا مطالبہ کرے، جبکہ والدہ (بیوہ) کو بھی چاہیئے کہ الحباب حقوق کو ان کا حق دیکر مواخذہ دنیوی و آخروی سے سبکدوشی حاصل کرے، تاہم جو جائیداد نکال و خیرہ مرنے والی نے کسی وارث کو دیکر اسپر اسے مالکانہ قبضہ بھی دیدیا ہو تو وہ ترکہ نہیں، بلکہ جسے دیا ہو اسی کی ملک ہے اسے میراث میں شامل کرنے کا مطالبہ درست نہیں، اس سے احتراز لازم ہے۔

في الشامية: لأن التركة في الاصطلاح ما تركه الميت من

الاموال صافياً عن تعلق حق الغير -- الخ (ص ۵۶/۷۸۳)

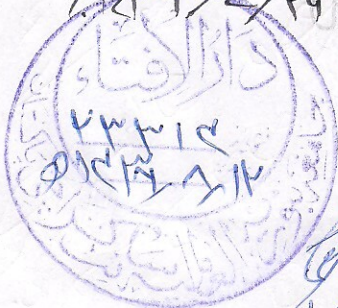
وفي الهندية: لا يثبت الملك للموہوب له الا بالقبض

هو المختار هكذا في الفصول العادية - (ص ۲۶/۳۷۸) والله تعالى اعلم

محمد مطيع الله عباسي

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۹/۷/۲۰۱۴



311515

محمد  
میرزا ناصر جان خاں خاں  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۹/۷/۲۰۱۴

محمد  
میرزا ناصر جان خاں خاں  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۹/۷/۲۰۱۴